احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 9 جولائی 2004ء

روزنامہ

الفضل

C.P.L 29 ٹیلی فون نمبر 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعہ 9 جولائی 2004ء 20 جمادی الاول 1425 ہجری - 9 وفا 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 151

نیک عورت کا وجود

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: دنیا تو چند روز کا سامان ہے۔ اور دنیا کے سامانوں میں سے سب سے بہتر چیز نیک عورت کا وجود ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الرضاع باب خیر متاع الدنیا۔ نمبر:2668)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جلسہ سالانہ کینیڈا خواتین سے خطاب 3 جولائی 2004ء

احمدی عورت کو اپنے اندر پاک تبدیلیاں اور روحانی انقلاب پیدا کرنا ہوگا

معاشرے کی برائیوں سے اپنے آپ کو اور اپنی نسلوں کو بچانا ہوگا

حضور انور کے خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کینیڈا کے دوسرے روز مورخہ 3 جولائی 2004ء کو لجنہ اماء اللہ سے خطاب کرتے ہوئے احمدی عورت کی خصوصیات بیان فرمائیں۔ حضور انور کا یہ خطاب احمدیہ ٹیلی ویژن نے کینیڈا سے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا۔ دنیا بھر کی جماعتوں کے احمدی احباب نے حضور انور کا یہ خطاب سنا اور اپنے ایمانوں میں اضافہ کیا۔

حضور انور نے خطاب کے آغاز میں سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 36 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے۔ یقیناً مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں۔ اللہ نے ان سب کے لئے مغفرت اور اجر عظیم تیار کئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ احمدی عورت پر اللہ تعالیٰ کا یہ بہت بڑا احسان ہے کہ اللہ نے اسے زمانے کے امام کو ماننے کی توفیق دی تا کہ ان برکات سے فائدہ اٹھا سکیں جو زمانے کے امام کے ساتھ وابستہ ہیں اور اس وابستگی کی وجہ سے آپ پر کچھ ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں آپ کو اپنے اندر پاک تبدیلیاں اور روحانی انقلاب پیدا کرنے ہوں گے مومن عورت کی جو خصوصیات قرآن کریم میں بیان کی گئی ہیں وہ اپنے اندر پیدا کرنی ہوں گی۔ معاشرے کی برائیوں سے اپنے آپ کو اور اپنی نسلوں کو بھی بچانا ہوگا اور ان کی تربیت کی طرف پوری صلاحیتوں کے ساتھ توجہ دینی ہوگی۔

ایک احمدی عورت کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ (1) کامل فرمانبرداری اختیار کرو، جب بیعت کی ہے تو احکامات کی پوری پابندی کرو۔ نظام جماعت نے جو لائحہ عمل بنایا ہے اس پر مکمل طور پر چلو (2) تم ہمیشہ سچ بولنے والی ہو۔ کبھی ذاتی مفاد تمہیں سچ سے دور نہ لے جائے۔ سچ کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والی بنو۔ قول سدید سے کام لیں یعنی ایسے ذومعنی الفاظ استعمال نہ کریں جن کے کئی مطالب لئے جاسکتے ہوں۔ صاف اور کھری بات کریں۔ لیکن اگر کسی میں کوئی برائی دیکھیں تو ضروری نہیں کہ اس کا چرچا کریں۔ اگر کسی معاملہ میں گواہی دینی پڑے تو نقصان کے خیال کو چھوڑ کر حوصلہ سے سچی گواہی دیں۔ (3) صبر بھی بہت بڑی خوبی ہے۔ یہ پیدا ہو جائے تو اس کے نتیجہ میں بہت سارے جھگڑے پیدا ہی نہیں ہوتے۔ اس لئے اپنے اندر اور اپنی اولادوں میں صبر کی عادت پیدا کریں۔ (4) پھر عاجزی ایک بہت بڑا وصف ہے۔ اگر نظر وسیع رکھیں تو بڑائی کا احساس خود بخود ختم ہو جاتا ہے عاجزی اور انکساری میں ہی بڑائی ہے۔ حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا "تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں" (5) صدقہ دینے والی اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والی بنیں کیونکہ نیکیوں پر قائم رہنے اور بلاؤں سے بچنے کے لئے صدقہ اور انفاق کی عادت بھی ضروری ہے۔ (6) روزہ رکھنے والی بنیں۔ روزہ کو اس کے تمام لوازمات کے ساتھ رکھیں خواہ نفلی روزہ ہو یا فرضی۔ اور روزہ اسی وقت روزہ کہلا سکتا ہے جب اسے عبادت سے سجایا گیا ہو۔ (7) فروج کی حفاظت کرنے والی ہوں۔ یعنی جسم کے سوراخوں ناک کان آنکھ وغیرہ کی حفاظت کریں غض بصر سے کام لیں، گندی بے ہودہ فلمیں نہ دیکھیں۔ ایسی مجلسوں میں نہ بیٹھیں جہاں دوسروں کا مذاق اڑایا جا رہا ہو یا نظام جماعت کے خلاف باتیں ہو رہی ہوں۔ ایسی مجلسوں سے بچیں ورنہ یہ آپ کی ساری نیکیوں کو کھا جائیں گی۔

حضور انور نے پردہ کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ پردہ ہوگا تو ٹھوکر سے بچیں گے۔ اپنی پاکدامنی کی خاطر اس حکم پر عمل کریں اس میں آپ کی عزت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب یہ صفات پیدا کرلو تو پھر ان کو مزید چمکانے کے لئے بکثرت ذکر الٰہی کرو۔ عبادت کی طرف متوجہ ہو۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے: جب کوئی عورت پنجوقتہ نماز پڑھتی ہے۔ روزے رکھتی ہے اپنی عصمت کی حفاظت کرتی ہے۔ خاوند کی فرمانبردار ہے۔ تو اسے اللہ کی طرف سے بشارت دی جاتی ہے کہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جا۔

پس ایک احمدی عورت کے لئے ضروری ہے کہ وہ تزکیہ نفس کرنے والی ہو۔ اولاد کی صحیح تربیت کرنے والی ہو تا کہ ان برکات سے حصہ لے سکے جن کا وعدہ ہے۔ نظام خلافت سے آپ کا اور آپ کی نسلوں کا ہمیشہ تعلق قائم رہے۔ آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ کی کارروائی کو غور سے سنیں۔ فائدہ اٹھائیں اور اپنی اولادوں کی تربیت میں بھی اس کو استعمال کریں۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

☼ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو مورخہ 9۔ اگست 2004ء بروز سوموار بوقت 7:00 بجے صبح وکالت دیوان میں ہوگا۔

☆ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے درخواست دہندگان فوری طور پر میٹرک کے نتیجہ کی تحریری اطلاع دیں۔ نتیجہ کی اطلاع ملنے کے بعد انٹرویو کیلئے تفصیلی چٹھی بھجوائی جائے گی۔

☆ داخلہ کیلئے میٹرک کے امتحان میں کم از کم B گریڈ (فرسٹ ڈویژن) ہونا ضروری ہے۔ اور عمر 17 سال سے زائد نہ ہو۔ ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 19 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ خط لکھتے وقت وکالت دیوان کی سابقہ چٹھی کا حوالہ ضرور دیں اور اپنا مکمل پتہ لکھیں۔

(وکیل الدیوان۔ تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

فون:04524-213563 موبائل:0300-7700328

فیکس:04524-212298

ضرورت منشی برائے اراضی سندھ

☼ صدر انجمن احمدیہ کی اراضی سندھ میں منشی کے کام کیلئے ایک آدمی کی ضرورت ہے۔ فارم پر فیملی سمیت رہائش رکھنا ہوگی۔ اکاؤنٹس اور زمینداری کا تجربہ رکھتے ہوں۔

پتہ برائے رابطہ: دفتر نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ

فون نمبرز:04524-213653-214315

عطیات برائے امداد طلباء

☼ حصول علم ہمارا دینی فریضہ ہے۔ جماعت کو خدا کے فضل سے اس فریضہ کی ادائیگی کیلئے مستحق طلبہ و طالبات کی مالی معاونت کی توفیق مل رہی ہے۔ اس مقصد کیلئے نظارت تعلیم کے تحت باقاعدہ شعبہ قائم کیا گیا ہے۔ اس شعبہ کی طرف سے ہر سال سینکڑوں احمدی طلبہ کو وظائف دیئے جاتے ہیں۔ یہ شعبہ خالصۃً احباب جماعت کے عطیات سے کام کرتا ہے۔ اس کار خیر میں حصہ لے کر جماعت کے علمی تشخص کو قائم کرنے والوں اور قومی خدمت کرنے والوں میں شامل ہوں۔ اس مد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوائے جاسکتے ہیں۔

رپورٹ: ملک منیر احمد صاحب

جماعت احمدیہ جاپان کا 24واں جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت ہائے احمدیہ جاپان کا 24 واں جلسہ سالانہ 4,3,2 مئی 2004ء کو اپنی شاندار روایات کے ساتھ جلسہ گاہ بمقام Okazaki شہر میں منعقد ہوا۔ جس میں انڈونیشیا، سنگاپور اور کینیڈا سے بھی مہمان شامل ہوئے۔ 2 مئی بروز اتوار جلسہ کی کارروائی سے پہلے 2 بجے بعد دوپہر لوائے احمدیت کی پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ لوائے احمدیت محترم امیر صاحب جاپان نے اور جاپان کا قومی پرچم ملک منیر احمد صاحب نے بلند کیا۔

پہلا دن

2 مئی بروز اتوار جلسہ کی کارروائی کا آغاز ٹھیک اڑھائی بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم سید طاہر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ جاپان نے اپنے افتتاحی خطاب میں حضرت مسیح موعود کی جلسہ کیلئے دعاؤں کا مضمون بیان فرمایا۔

اسی طرح جاپانی زبان میں خلافت کی اہمیت و برکات کے موضوع پر تقریر ہوئی جو مکرم مقصود احمد انجم صاحب نے کی۔ کھانا اور نماز مغرب وعشاء کے بعد واقفین نو کا پروگرام ہوا جو شام ساڑھے سات بجے سے رات 9 بجے تک جاری رہا جس میں 40 کی تعداد میں واقفین نو بچوں، اطفال و ناصرات نے تلاوت، نظموں اور تقاریر کے ساتھ حصہ لیا۔ واقفین نو کا یہ پروگرام مکرم سید سجاد احمد صاحب نیشنل سیکرٹری وقف نو نے بہت پیار ومحبت کی فضا میں کروایا۔ اس پر پہلے دن کے پروگرام ختم ہوئے۔

دوسرا دن

دوسرے دن کے اجلاس کی صدارت ہمارے انڈونیشین مہمان مکرم ومحترم عبدالرحمٰن منان صاحب نے کی۔ کارروائی کا آغاز صبح 10 بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد نظم ہوئی اور پھر دو تقاریر ہوئیں جن میں پہلی تقریر آنحضرت ﷺ بحیثیت داعی الی اللہ کے عنوان سے مکرم نصیر احمد طارق صاحب نے کی اور دوسری تقریر بعنوان جماعت احمدیہ کی مالی قربانیوں پر مکرم حافظ محمد امجد عارف صاحب نے کی۔ اس اجلاس کی آخری تقریر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے بابرکت دور خلافت پر تھی جو مکرم سید سجاد احمد صاحب نے کی۔

پروگرام جلسہ گاہ (زنانہ)

لجنہ میں پروگرام کا آغاز نیشنل صدر محترمہ درثمین سجاد صاحبہ کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ دوران جلسہ 2 نظمیں ہوئیں اور تین تقاریر ہوئیں جو ان موضوعات پر تھیں۔ "سیرت محمد ﷺ" "حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا بابرکت دور خلافت" اور "احمدی خواتین کی مالی قربانیاں"۔ جو بالترتیب محترمہ امۃ المصور کیتا کاسان، محترمہ نیلوفر صاحبہ اور محترمہ عطیہ ناصر صاحبہ نے کیں۔ جلسہ کی تمام کارروائی کا جاپانی زبان میں ترجمہ محترمہ سعدیہ ملک صاحبہ نے کیا۔ ناصرات نے قصیدہ کورس میں پیش کیا اور آخر میں صدر لجنہ اماء اللہ جاپان نے اختتامی تقریر کی۔ جس میں انہوں نے تقویٰ کو اختیار کرنے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حالیہ خطبات کی روشنی میں تربیتی امور پر روشنی ڈالی۔ جلسہ کی کارروائی کا اختتام دعا کے ساتھ ہوا جو ہماری انڈونیشین مہمان محترمہ امینہ منان صاحبہ نے کروائی۔

خصوصی اجلاس

اس اجلاس کی صدارت جاپانی مہمان خصوصی Mr.Ukai نے کی اور تمام کارروائی جاپانی زبان میں ہوئی۔ اس خصوصی اجلاس میں دو بدھ مذہب کے جاپانی راھب اور چار معزز جاپانی مہمان، ایک افریقین اور ایک بنگالی مہمان۔ اس طرح کل آٹھ مہمانوں نے شرکت کی۔

تلاوت قرآن کریم اور اس کے جاپانی ترجمہ کے بعد مکرم ناصر احمد ندیم بٹ صاحب نے جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف کروایا اور مکرم احمد فاتح الرحمٰن صاحب نے آنحضرت ﷺ کی حیات طیبہ پر جاپانی زبان میں تقریر کی جس کا مہمانوں کے دلوں پر بہت اثر ہوا۔ ایک بدھ راہب، شام دیر تک ہمارے درمیان رہے اور انہوں نے اس روحانی ماحول میں زیادہ سے زیادہ وقت گزارنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ آخر میں مکرم سید طاہر احمد صاحب امیر جماعت جاپان نے شکریہ ادا کیا اور دعا کروائی۔

جماعتی نمائش

جلسہ کے موقع پر جماعتی نمائش کا انتظام بھی تھا۔ مہمانوں نے نمائش کو بڑی دلچسپی سے دیکھا اور ان کے سوالوں کے جوابات دیئے گئے۔

دعوت الی اللہ سیمینار

مکرم امیر صاحب جاپان کی صدارت میں مغرب اور عشاء کی نمازوں کے بعد دعوت الی اللہ سیمینار ہوا۔ جس میں صدر جماعت ناگویا اور صدر جماعت ٹوکیو کے علاوہ ناگویا اور ٹوکیو کے سیکرٹریان دعوت الی اللہ اور احباب جماعت نے بھی اپنی آراء کا اظہار کیا۔ حاضرین جلسہ نے بڑی دلچسپی سے سیمینار کی کارروائی کو سنا۔ آخر میں امیر صاحب نے دوران سال ان مشوروں پر عمل کرنے اور دعاؤں کی طرف متوجہ کیا اور دعا کے ساتھ اس اجلاس کا اختتام ہوا۔

تیسرا اور آخری دن

تیسرے دن کے پہلے اجلاس کی صدارت مکرم ظفر احمد ظفری صاحب نیشنل سیکرٹری ضیافت نے کی۔ اس اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا۔ اس کے بعد دو تقاریر ہوئیں جو ان موضوعات پر تھیں۔ تحریک وقف نو اور رفقاء حضرت مسیح موعود کی قربانیاں جو مکرم ملک منیر احمد صاحب اور مکرم ناصر ندیم بٹ صاحب نے کیں۔ بعد ازاں تاثرات معزز مہمان گرامی کے پروگرام میں ہمارے انڈونیشین مہمان مکرم Mr. Endang Abdurahman Manan نے اپنے والد صاحب کا جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کا ایمان افروز واقعہ اور جلسہ سے متعلق اپنے ذاتی تاثرات پیش کئے اور جماعت جاپان کی والہانہ محبت کے سلوک پر شکریہ ادا کیا۔ اس پر اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی۔

اختتامی تقریب

آخری اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم احمد فاتح الرحمٰن نے کی اور جاپانی زبان میں ترجمہ بھی پیش کیا۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود کا قصیدہ فی مدح خاتم النبیین ﷺ اطفال وخدام نے کورس کی صورت میں پیش کیا۔

آخر میں مکرم ومحترم سید طاہر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ جاپان نے اختتامی خطاب میں جلسہ میں شامل ہونے والے سب مہمانوں کیلئے حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا ذکر کیا اور جلسہ کے موقع پر کام کرنے والے تمام کارکنوں کی بے لوث خدمات کو سراہا۔ دعا کے ساتھ جلسہ کا اختتام ہوا۔

(الفضل انٹرنیشنل 18 جون 2004ء)

تیری عنایات

لئے جاتا ہے ہمیں ترکِ نسب سے آگے
راہ میں کوئی تو ہے راہِ طلب سے آگے

پئے اظہارِ جنوں بسکہ بڑھا لی ہم نے
وسعتِ عرضِ ہنر عارض و لب سے آگے

پسِ ظلمت کوئی سورج بھی چلا آتا ہے
شبِ ظلمت ہی نہیں ظلمتِ شب سے آگے

بارشِ تیرِ حوادث میں سپر بنتی ہیں
رکھ لیا تیری عنایات کو جب سے آگے

خوئے تسلیم بھی ہے سرِ تسلیم ہو خم
اور حد کوئی نہیں حدِ ادب سے آگے

ہم تو رہتے ہیں محبت کے ادب میں پیچھے
لوگ ہوتے ہیں کسی اور سبب سے آگے

ڈاکٹر پرویز پروازی

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

مجلس مشاورت 1938ء کے موقع پر

الفضل پر ہونے والے بعض اعتراضات اور حضرت مصلح موعود کے زریں ارشادات

میں چونکہ خود ایڈیٹر رہ چکا ہوں اس لیے جانتا ہوں کہ اخبار والوں کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے

1938ء کی مجلس مشاورت میں بجٹ پر بحث کے دوران میں ایک صاحب نے عملہ الفضل کی کارکردگی کو بھی ہدف تنقید بنایا۔ بحث کے اختتام پر حضور نے اپنی تقریر میں مالی امور کے علاوہ اس بات پر بھی تبصرہ کیا اور فرمایا:۔

دوران گفتگو میں بعض باتیں ''الفضل'' کے عملہ کے متعلق بھی کہی گئی ہیں۔ لیکن جہاں تک میں سمجھتا ہوں بہت سی باتیں معترض صاحب کی ناواقفیت کا نتیجہ ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مجھ پر اثر یہی ہے کہ الفضل کا عملہ پوری طرح کام نہیں کرتا مگر جس رنگ میں معترض صاحب نے بات پیش کی ہے اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ انہیں اشاعت کے کام سے کوئی لگاؤ ہی نہیں۔ اور انہوں نے الفضل کے عملہ کا جس رنگ میں نکما پن ثابت کیا ہے اس کا بیسواں حصہ بھی درست نہیں۔ میں چونکہ خود ایڈیٹر رہ چکا ہوں۔ اس لیے میں جانتا ہوں کہ اخبار والوں کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً ایک کام خبریں نقل کرنا ہی ہے۔ وہ اخبارات جن کے پاس رائٹر کی تاریں آتی ہیں انہوں نے بھی ایک نیوز ایڈیٹر بالکل الگ رکھا ہوا ہوتا ہے جس کا کام صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ خبروں کو ترتیب دے اور ان کے ہیڈنگ لگائے یا بعض خبریں جن کا اندراج مصلحت کے خلاف ہو انہیں حذف کردے۔ مگر اتنے سے کام کے لیے ان کے ہاں ایک نیوز ایڈیٹر ہوتا ہے جس کا کام صرف خبریں مرتب کرنا ہوتا ہے۔ لیکن الفضل والے اپنے اور کاموں کے علاوہ خبروں کی ترتیب کا کام موجودہ عملہ سے ہی لیتے ہیں۔ پھر اور اخبارات میں جو خبریں آتی ہیں۔ وہ کئی کئی صفحات پر پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ اور کوئی ان میں سے اہم ہوتی ہیں اور کوئی غیر اہم۔ کسی میں بے جا تکرار ہوتا ہے کسی میں طوالت ہوتی ہے۔ کسی کے الفاظ درست نہیں ہوتے، کسی کا مفہوم بگڑا ہوا ہوتا ہے۔ الفضل والے ان تمام خبروں کو پڑھتے ہیں اور پھر ان آٹھ دس صفحات کا خلاصہ نکالتے ہیں جو الفضل کے ایک صفحہ پر آتا ہے۔ اس میں کئی جگہ انہیں دوسری خبروں سے الفاظ کاٹنے پڑتے ہیں، کئی جگہ نئی عبارتیں بڑھانی پڑتی ہیں۔ پھر یہ دیکھنا پڑتا ہے کہ اہم خبر کونسی ہے اور غیر اہم کونسی اور آیا ایسی خبریں تو درج نہیں ہو رہیں جو مضحکہ خیز ہیں۔ غرض یہ ایک بہت بڑا کام ہے جو الفضل والوں کو کرنا پڑتا ہے۔ اگر انہی صاحب کے سپرد یہ کام کیا جائے جنہوں نے اعتراض کیا ہے تو یہ تو ناتجربہ کاری کی وجہ سے وہ ایسی خبریں لکھ دیں گے۔ جنہیں پڑھ کر لوگ ہنستے ہنستے لوٹ جائیں گے۔ یا اگر محنت کریں گے تو انہیں پتہ لگ جائے گا۔ کہ اس کام میں کتنی مشکلات ہیں اور کس قدر وقت صرف کرنا پڑتا ہے۔

خطبہ جمعہ کے متعلق بھی انہیں یہ وہم ہے کہ شاید جب میں خطبہ پڑھ رہا ہوتا ہوں تو وہ ساتھ کے ساتھ ٹائپ ہوتا چلا جاتا ہے۔ حالانکہ خطبہ کا لکھنا کوئی معمولی کام نہیں بلکہ اس شخص پر جو خطبہ لکھ رہا ہوتا ہے بہت بڑا بوجھ ہوتا ہے۔ گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ خطبہ ہوتا ہے اور جب اتنا لمبا خطبہ پڑھا جاتا ہے تو اس شخص کی حالت بہت ہی قابل رحم ہوتی ہے جو اس وقت خطبہ لکھ رہا ہوتا ہے۔ وجہ یہ کہ بولنے میں انسان کافی تیز ہوتا ہے مگر لکھنے میں اتنی تیزی نہیں ہوسکتی۔ پھر مزید دقت یہ ہے کہ اردو کا کوئی شارٹ ہینڈ نہیں، اس وجہ سے خطبہ نویس کو لفظاً لفظاً خطبہ لکھنا پڑتا ہے۔ اور اس پر اس کی اس قدر محنت اور طاقت خرچ ہوتی ہے کہ خطبہ لکھنے کے بعد بجائے اس کے کہ لوگ اس پر اعتراض کریں وہ اس بات کا مستحق ہوتا ہے کہ لوگ اس کی انگلیاں دبائیں۔ پھر اس کے بعد وہ خطبہ 24 گھنٹہ کی اور محنت چاہتا ہے۔ کیونکہ وہ خطبہ جو گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ میں دیا جاتا ہے چوبیس گھنٹوں کی محنت کے بعد صاف ہوتا ہے۔ اس کے بعد وہ میرے پاس درستی کے لیے آتا ہے اور میں اس پر دو گھنٹے سے لے کر چھ گھنٹے تک وقت صرف کرتا ہوں۔ اس سے آپ سمجھ سکتے ہیں کہ اس غریب کا کیا حال ہوتا ہوگا جو تقریر اور خطبہ کے ساتھ ساتھ الفاظ لکھتا چلا جاتا ہے۔ اور پھر بعد میں ایک خاص محنت کر کے اسے صاف کرتا ہے۔ بعض دفعہ ساٹھ ساٹھ صفحوں کا خطبہ بھی ہوتا ہے۔ اور یہ تمام خطبہ وہ پنسل کے ساتھ جلدی جلدی لکھتا ہے۔ اب ایک طرف پنسل کا لکھا ہوا ہوتا ہے، دوسری طرف جلدی میں لکھا ہوا ہوتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کئی جگہ اپنے لکھے ہوئے الفاظ اس سے پڑھے نہیں جاتے۔ اور اسے سوچنا پڑتا ہے کہ یہ کیا لفظ ہے۔ پھر مضمون کے تسلسل اور ربط کے لحاظ سے جو لفظ زیادہ صحیح معلوم ہو وہ اسے لکھنا پڑتا ہے۔ میرے پاس جو خطوط آتے ہیں، ان پر ہمیشہ میں قلم سے جواب لکھ دیا کرتا ہوں۔ مگر میں نے دیکھا ہے بعض دفعہ میرے قلم سے لکھے ہوئے الفاظ دفتر والوں سے نہیں پڑھے جاتے۔ اور وہ میرے پاس آ کر پوچھتے ہیں کہ یہ آپ نے کیا لکھا ہے۔ اس وقت عجیب بات یہ ہوتی ہے کہ بعض دفعہ اپنا لکھا ہوا مجھ سے بھی نہیں پڑھا جاتا۔ حالانکہ میں نے وہ اس قدر جلدی میں نہیں لکھا ہوتا۔ مگر خطبہ تو شروع سے آخر تک پنسل سے لکھا جاتا ہے۔ پس اس کے پڑھنے اور صاف کر کے لکھنے میں انہیں بہت بڑی محنت کرنی پڑتی ہے۔ اتنی بڑی محنت کے بعد جب خطبہ نمبر شائع ہوتا ہے تو سمجھ لیا جاتا ہے کہ اس میں الفضل والوں کا کیا کام ہے۔ کچھ بھی نہیں۔ اور اس طرح خیال کر لیا جاتا ہے کہ جس دن انہوں نے خطبہ شائع کیا ہے اس دن وہ بالکل نکمے اور فارغ رہے ہیں۔ حالانکہ خطبے کا دن خطبہ لکھنے والے کارکن کا سب سے زیادہ محنت کا دن ہوتا ہے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ کام کے لحاظ سے عملہ الفضل ترقی کر سکتا ہے مگر وہ علمی قابلیت یا تجربہ سے ہوسکتا ہے، یوں ہی نہیں۔ ورنہ وقت کے لحاظ سے اور محنت کے لحاظ سے وہ کافی کام کرتے ہیں۔ لوگ ان باتوں کو معمولی سمجھتے ہیں حالانکہ جو کام کرنے والے ہوتے ہیں وہی جانتے ہیں کہ معمولی معمولی بات پر کتنا وقت خرچ ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر یہی دیکھ لو کہ الفضل کے پہلے صفحہ پر حضرت مسیح موعود کے ملفوظات دیے جاتے ہیں۔ اب بادی النظر میں ایک شخص جس نے وہ حوالہ جات نکالنے میں کبھی محنت سے کام نہیں لیا۔ خیال کر لیتا ہے کہ یہ کوئی بڑی بات ہے۔ حضرت مسیح موعود کی کوئی کتاب یا الحکم یا بدر کا کوئی فائل اٹھایا اور اس میں سے ایک عبارت نقل کر دی۔ حالانکہ اس میں بہت بڑی محنت اور جدوجہد سے کام لیا جاتا ہے۔ بلکہ عجیب بات یہ ہے کہ جس مضمون کا خطبہ ہوتا ہے عین وہی مضمون حضرت مسیح موعود کی کسی تحریر سے نکال کر خطبہ نمبر کے پہلے صفحہ پر رکھ دیا جاتا ہے۔ اور یہ اتنا قیمتی کام ہے کہ میں اسے خطبہ سے بھی زیادہ اہم سمجھا کرتا ہوں۔ اور بعض دفعہ جب میں دیکھتا ہوں کہ خطبہ کے عین مطابق حضرت مسیح موعود کے ملفوظات نکالے گئے ہیں تو میں بے اختیار کہہ اٹھتا ہوں کہ جس رنگ میں یہ حوالہ نکالا گیا ہے میں تو اسے خدا کا فعل سمجھتا ہوں۔ خطبہ میں آج پڑھتا ہوں مگر خطبہ کے عین مطابق حضرت مسیح موعود کی ایک تحریر جو سالہا سال پہلے کی ہوتی ہے نکال کر سامنے پیش کر دی جاتی ہے۔ اور یہ ایسا کام ہے جو بہت ہی قابل تعریف ہے۔ حضرت مسیح موعود کی سو کے قریب کتابیں ہیں۔ پھر الحکم اور بدر کے بیسیوں فائل ہیں۔ ان تمام مجموعہ کتب میں سے خطبہ کے مضمون کے عین مطابق حوالہ نکال لینا ایک ایسی خوبی ہے جس کی جس قدر بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ مجھے خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے بہت سے علوم عطا فرمائے ہیں۔ اور کئی قسم کے فنون میں میں ملکہ رکھتا ہوں۔ مگر بعض دفعہ اور مجالس میں بھی میں اس کا اظہار کر چکا ہوں کہ جس رنگ میں یہ شخص حوالے نکالتا ہے، یہ ایک ایسا کمال ہے کہ اس پر مجھے رشک آتا ہے۔ مگر معترض صاحب نے سمجھا کہ شاید یہ کام آپ ہی آپ ہو جاتا ہے۔ حالانکہ حوالہ جات نکالنے اور پھر مضمون کے مطابق حوالہ جات نکالنے میں بہت بڑی محنت صرف ہوتی ہے۔ یہی دیکھو قرآن کریم کی کئی کاپیاں چھپی ہوئی موجود ہیں۔ مگر بعض دفعہ ایک ایک آیت نکالنے کے لیے دو دو گھنٹے لگ جاتے ہیں۔ جلسہ سالانہ پر میں زیادہ سے زیادہ چھ گھنٹے تقریر کرتا ہوں۔ مگر وہ تقریر ایک لمبی تحقیق کا نتیجہ ہوتی ہے۔ اس دفعہ مجھے نوٹ لکھنے کے لیے فرصت نہیں ملتی تھی۔ میں نے اس کا چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب سے ذکر کیا۔ تو وہ ہنس کر کہنے لگے میں نے تو دیکھا ہے جب حضور کو فرصت نہ ملے اس وقت خدا تعالیٰ کی خاص تائید ہوتی ہے۔ چنانچہ واقعہ میں ایسا ہوا کہ جب میں نوٹ لکھنے بیٹھا جس کے لیے بہت سے حوالوں کی ضرورت تھی تو وہ حیرت انگیز طور پر جلد جلد نکلتے گئے۔ بعض دفعہ میں کتاب کھولتا تو اس کا وہی صفحہ نکل آتا جس کی مجھے ضرورت ہوتی۔ حتی کہ ایک عجیب بات یہ ہوئی کہ بعض حوالہ جات کی ضرورت پیش آتی۔ مگر میرا ذہن ادھر نہ جاتا تھا کہ وہ حوالہ جات کس کتاب میں سے ملیں گے۔ ارادہ تھا کہ بعض اور دوستوں کو بلا کر حوالہ جات کی تلاش کا کام سپرد کر دوں کہ اتفاقاً کسی اور کتاب کی تلاش کے لیے میں نے کتابوں کی ایک الماری کھولی۔ اس میں چند کتابیں بے ترتیب طور پر گری ہوئی تھیں۔ انہیں ٹھیک کرنے کے لیے اٹھایا۔ تو ان میں سے ایک کتاب مل گئی۔ جس کے لائبریری میں ہونے کا بھی مجھے علم نہ تھا۔ اسے کھول کر دیکھا تو اس میں اکثر وہ حوالے موجود تھے جن کی مجھے ضرورت تھی۔ غرض اس طرح

باقی صفحہ 5 پر

رپورٹ: کلیم بن حبیب صاحب

میری لینڈ امریکہ میں بین المذاہب دعائیہ تقریب

مورخہ 12 مارچ 2004ء بروز جمعہ بیت الرحمٰن میری لینڈ امریکہ میں ایک بین المذاہب دعائیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس کے انتظام و انصرام کیلئے گردونواح کی سات عبادت گاہوں کے نمائندوں نے مل کر ایک انتظامیہ کمیٹی تشکیل دی اور اس کے دو صدر رکن مقرر کئے۔ ایک محترم مولانا شمشاد احمد ناصر صاحب اور دوسرے پاسٹر گائے کری تھے۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی میری لینڈ اسٹیٹ کے لیفٹیننٹ گورنر عزت مآب مائیکل سٹیل صاحب (Michael Steele) تھے۔ اس لئے منٹگمری کاؤنٹی کی انتظامیہ نے بھی بھرپور تعاون کیا۔

اس تقریب کی غرض و غایت یہ تھی کہ اس علاقہ کی عبادت گاہوں کے منتظمین اور ہمسایہ احباب آپس میں مل بیٹھیں، ایک دوسرے سے متعارف ہوں اور مل جل کر خدائے واحد و یگانہ کے حضور ایک دوسرے کیلئے فلاح و بہبود، امن و آشتی، اور محبت و یگانگت کیلئے دعائیں کریں اور بھائی چارہ کی فضا کو پروان چڑھانے میں ایک دوسرے کے ممد و معاون بنیں۔

اگرچہ اس جمعہ خنک ہوائیں چل رہی تھیں اور حسب معمول کام کا دن بھی تھا مگر مذہب کو فوقیت دینے والی روحیں صبح آٹھ بجے سے پہلے بیت الرحمٰن میں آنی شروع ہو گئیں۔ ان کے استقبال اور خوش آمدید کیلئے امام شمشاد احمد ناصر صاحب کے ساتھ ڈاکٹر لئیق احمد، ڈاکٹر خالد عطاء، پرویز اسلم، چوہدری مشتاق، ڈاکٹر امجد چوہدری اور آفتاب علی صاحبان موجود تھے۔ انصار و خدام نے دیگر انتظامات کے علاوہ سب مہمانوں کیلئے ناشتہ کا بندوبست کیا ہوا تھا۔ ایک طرف رجسٹریشن کا کام کلیسا کے رضا کاروں نے سنبھالا تو دوسری طرف لٹریچر ڈیسک پر متعین خدام نے مہمانوں کو دینی کتب و رسائل کے علاوہ دیگر معلومات بھی فراہم کیں۔ صبح نو بجے تک ایک صد پچاس سے زیادہ مہمان تشریف لا چکے تھے۔

کارروائی کا آغاز مکرم ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ نے مہمان خصوصی کی تشریف آوری کے بعد کیا۔ آپ نے تمام حاضرین کو خوش آمدید کہتے ہوئے بتایا کہ ہمیں آپ کی میزبانی پر بے حد خوشی ہے کیونکہ یہی تعلیم قرآن ہے کہ مختلف مذاہب کے پیروکار ایک جگہ مل بیٹھ کر خدائے واحد کی عبادت کریں اور ہماری جماعت کے بانی مبانی حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود نے بھی اس کی تاکید فرمائی۔ ہماری جماعت احمدیہ اس قسم کی تقاریب کا اکثر و بیشتر انتظام کرتی رہتی ہے۔ جہاں دیگر مذاہب کے افراد کو اظہار خیال کے لئے مدعو کیا جاتا ہے۔ اس لئے یقین کیجئے کہ آپ کی تشریف آوری پر مسرت کا اظہار کرنا اور خوش آمدید کہنا محض رسمی نہیں ہے بلکہ یہ ہمارے دل کی آواز ہے۔

اس کے بعد پروگرام کمیٹی کے صدر جون ویڈنڈے صاحب (CHAPLIN JOHN WAIDANDE) جو موڈریٹر کے فرائض بھی سرانجام دے رہے تھے نے بھی تمام احباب کرام کی آمد پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جونہی وہ بیت الذکر میں داخل ہوئے تو یوں محسوس ہوا جیسے تمام فضا محبت و اخوت، خوشی و مسرت سے معمور ہے جہاں مختلف مکاتیب فکر، مذہب اور رنگ و نسل والے شانہ بشانہ ہاتھوں میں ہاتھ دیئے بیٹھے ہیں۔ آخر کو ہم سب ایک ہی نسل انسانی سے تعلق رکھتے ہیں۔ خدا کسی عبادت گاہ کی چار دیواری میں نہیں بلکہ قلب انسانی میں ہے اس لئے ہمیں رشتہ اخوت کو مضبوط سے مضبوط تر کرنا ہوگا۔ آپ نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ تقریباً 35 سال قبل ممبئی (انڈیا) میں انہوں نے ایک ایسی ہی تقریب میں شمولیت کی تھی جس کا انتظام بھی احمدیہ جماعت نے ہی کیا تھا۔

پھر جناب مام پونگ کم (Rev. Mam Poong Kim) جن کا تعلق کورین چرچ سے ہے نے اپنی زبان میں دعا پڑھی"۔۔۔اے خدا ہمیں طاقت دے عقل دے اور ایک دوسرے سے محبت کا جذبہ دے۔۔۔" اس کے بعد محترم مولانا شمشاد احمد ناصر صاحب (مربی سلسلہ نیشنل ہیڈکوارٹر امریکہ) نے سورۃ فاتحہ کے بعد چند دعائیں پڑھیں"۔۔۔اے اللہ ہمیں دنیا کی بھلائی بھی دے اور آخرت کی بھلائی بھی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔۔۔اے اللہ تو سلام ہے اور امن پیدا کرنے والا ہے سب جہان کیلئے امن پیدا کر اور ہم سب کی ہدایت و راستی کے سامان پیدا کر۔۔۔سب کی رہنمائی فرما۔ سب کو پیار اور محبت سے رہنے کی توفیق عطا فرما۔"

پھر بدھ مذہب کے لیڈر جناب بنتے اوپراتانا (Bante Uparatana) جن کا تعلق انٹرنیشنل بدھ سینٹر سے ہے نے دھما پادا (Dhamma Pada) سے کچھ دعائیں پڑھیں"۔۔۔دماغ انسانی جسم و قویٰ پر بھاری ہے۔ تمام خیالات کا منبع ہے۔۔۔اگر انسان کے خیالات پلید ہوں تو مشکلات اس کا یوں پیچھا کرتی ہیں جیسے کولہو کا بیل۔ اور اگر نیک نیتی سے کوئی کام کیا جائے تو خوشیاں نہ ختم ہونے والے بادل کی طرح سایہ فگن رہتی ہیں اور ساتھ ساتھ چلتی ہیں۔۔۔"

بعد ازاں ایک عیسائی محترمہ پرسیلا حسیا (Pastor Priscilla Hsia) جو "ٹری آف لائف چرچ" (Tree of Life Church) کی نمائندگی میں نئے عہد نامہ کے جزو 'جان' (John) سے چند دعائیں سامعین کے گوش گزار کیں"۔۔۔مسیح نے کہا میں ہی راستی کا راستہ ہوں۔۔۔"

ان کے بعد ایک اور محترمہ ربائی سوزین گروسمین (Rabbi Susan Grossman) یہودی معبد 'بیتھ شلوم' (Beth Shalom) سے آئی تھیں نے تورات کے حصہ (Levit. Cus-19) سے گا کر چند دعائیں پڑھیں"۔۔۔تم نامناسب فیصلے نہ کرو گے۔۔۔ ہمسائے سے رواداری کا سلوک کرو گے۔۔۔تم بدلہ نہ لو گے۔۔۔ جس طرح تم خود سے محبت کرتے ہو ہمسائے سے بھی کرو گے۔۔۔"

پھر بابا گرونانک فاؤنڈیشن کے جناب سردار بخشیش سنگھ صاحب نے گروگرنتھ صاحب سے دعائیہ کلمات سنائے"۔۔۔دنیا میں ظلم کی آگ بھڑک رہی ہے اپنی رحمت سے اس کا مداوا کر۔۔۔جس طرح بھی ہو ہمیں بچا۔۔۔حقیقی گرو نے امن کی راہ دکھائی۔۔۔ نانک کو بس ایک خدا کا جو نہایت رحیم ہے پتہ ہے اس کے علاوہ کسی اور خدا کو نہیں جانتا۔۔۔خدا کا نام بلند ہو اس کے اذن سے انسانیت کا بھلا ہو۔۔۔ واہے گرو جی کا خالصہ۔ واہے گرو جی کی فتح"۔

اس کے بعد امینویل چرچ (Immanuel's Church) کے پاسٹر "گائے کیری" (Pastor Guy C. Carey) تشریف لائے اور اس موقع کی مناسبت سے سب کا شکریہ ادا کرنے کے بعد کاؤنٹی اور اسٹیٹ کے چند مخصوص افراد کا تعارف کرایا اور پھر بتایا کہ آج ہم اپنے عقائد اور کمیونٹی کے روابط کیلئے اکٹھے ہوئے ہیں یہ احمدیہ کمیونٹی اور یہاں کے لوکل امام شمشاد ناصر اردگرد کے تمام مذاہب کے پیروکاروں کو ایک دوسرے سے متعارف کرانے اور قریب تر لانے میں کوشاں ہیں جو یقیناً امن و آشتی کی جانب ایک اہم اقدام ہے۔ ہمارے علاقے میں اور بھی عقائد کے گروہ موجود ہیں انہیں جاننے، پہچاننے اور سمجھنے کیلئے ضروری ہے کہ ان سے بھی روابط قائم کئے جائیں۔۔ خدا ہماری حکومت کے ملازمین پر بھی رحم کرے کیونکہ تمام طاقت و قوت کا سرچشمہ خدا ہی ہے۔ آج ہم ایک دوسرے کیلئے خیر سگالی کا پیغام اور امید لئے یہاں جمع ہیں۔ آپ نے جماعت احمدیہ کی مساعی کو خاص طور پر سراہا۔۔۔"

اس کے بعد "پاسٹر ابی نظر سیموئیل" (Pastor Ebenezer Samuel) جو "سیونتھ ڈے چرچ" (7th Day Church) سے تعلق رکھتے ہیں تشریف لائے اور مہمان خصوصی عزت مآب مائیکل سٹیل صاحب (MICHAEL STEELE) کا تعارف کراتے ہوئے بتایا کہ آنجناب تعلیمی اور سیاسی میدان میں بہت نمایاں رہے ہیں اور یہ پہلے سیاہ فام ہیں جو میری لینڈ اسٹیٹ میں اس عہدہ جلیلہ پر متمکن ہوئے ہیں اور مذہبی لحاظ سے بھی بہت فعال ہیں۔

اس تعارف کے بعد لیفٹیننٹ گورنر صاحب نے سب سے پہلے محترم امیر صاحب کا شکریہ ادا کیا پھر شرکاء کو مبارکباد دی کہ سب نے اکٹھے ہو کر دعا کی۔۔۔اور بتایا کہ بسا اوقات ہم لوگ دعا کو بالکل ہی نظر انداز کر بیٹھتے ہیں یا اس کی اہمیت کو کم سمجھنے لگتے ہیں۔ حالانکہ دعا بہت ضروری امر ہے۔۔۔ہم سیاسیات میں ہوتے ہوئے بھی اپنے مذہب سے روگردانی نہیں کر سکتے جیسے ایک بار سابق صدر جمی کارٹر نے کہا تھا۔ ان دونوں میں تضاد نہیں۔۔۔ خدا ہر وقت ہمارے ساتھ ہے۔۔۔آج دنیا مشکلات سے دوچار ہے اور محبت و امن کیلئے چیخ رہی ہے ہمیں ایسے ایماندار اور بااخلاق لیڈروں کی ضرورت ہے جو عوام الناس کے دکھ کا مداوا کر سکیں اور سکون قلب و جاں کا درس دے سکیں۔ اس کے بعد آپ نے عہد نامہ قدیم سے ایک اقتباس پڑھ کر سنایا۔

آپ کے اظہار خیال کے بعد مکرم امیر صاحب نے انہیں ایک باترجمہ انگریزی قرآن کریم مع تفسیر تحفہ کے طور پر پیش کیا جس کو لیفٹیننٹ گورنر صاحب نے عقیدت و شکریہ کے ساتھ قبول کرتے ہوئے کہا کہ وہ ضرور اس کا مطالعہ کریں گے۔

اس کے بعد فلپائن کیپٹل چرچ (Filipino Capitol Church) کے "پاسٹر مارسیلو سائن" (Pastor Marcelo Signe) نے کہا کہ آج ہم سب کا یوں اکٹھا ہونا اتحاد کی ایک خوش آئند تصویر پیش کرتا ہے۔۔۔ مذہب اور حکومت ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں۔۔۔ہم سب اللہ کی نظر میں ایک ہیں۔۔۔ ہم سب کو اپنے اپنے مذہبی عقائد اور رسم و رواج سے بالا ہو کر تمام معاشرہ کی فلاح و بہبود کیلئے دعا اور سعی کرنی چاہئے۔

آخر میں میری لینڈ جماعت کے صدر مکرم ڈاکٹر لئیق احمد صاحب نے جملہ حاضرین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور اس بات کا برملا اظہار کیا کہ مختلف النوع مکاتب فکر رکھنے والوں کا یوں مل جل کر ساتھ دعا کرنا اور خدمت انسانی کا اعادہ کرنا بہت ہی نیک شگون اور خوش کن ہے۔ آپ نے لیفٹیننٹ گورنر صاحب کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ایک نیا انداز فکر پیش کیا اور کہا کہ اگر آپ جیسے لیڈر حکومت میں آگے آتے رہے تو انشاء اللہ عوام ان کی تائید و تقلید کرے گی اور ایسی ہی یکجہتی کی فضا پیدا ہوگی جیسی ہم آج مشاہدہ کر رہے ہیں اور پھر اس کا دائرہ وسیع تر ہو کر کل عالم پر محیط ہو جائے گا اور دنیا امن و چین کا سانس لے گی۔

مکرم امیر صاحب نے دعا کرائی اور یہ تقریب نہایت خیر و خوبی سے وقت مقررہ پر اختتام پذیر ہوئی۔ الحمدللہ۔ خدا تمام متلاشیان حق کی رہنمائی کرے۔

نیپچون (Neptune)

اس سیارہ کا قطر 30,200 میل ہے۔ سورج سے زیادہ سے زیادہ فاصلہ 2 ارب 83 کروڑ 20 لاکھ میل اور کم سے کم 2 ارب 75 کروڑ 40 لاکھ میل ہے۔ اس کا دن 20 گھنٹہ اور سال 163 زمینی سال کے برابر ہے۔ اس کے گرد 2 چاند گردش کرتے ہیں اور اس کی کشش ثقل سے باہر نکلنے کے لئے 52560 میل فی گھنٹہ کی رفتار درکار ہے۔

طیارہ بردار بحری بیڑہ

پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

ہم اکثر امریکہ کے بحری بیڑے کے بارے میں سنتے رہتے ہیں کہ فلاں ملک کی طرف چل پڑا ہے اس ملک کی مدد کرنے کے لیے یا اس کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے۔ 1971ء کی پاک بھارت جنگ کے دوران بھی اخبارات میں خبریں پڑھتے تھے کہ امریکہ کا ساتواں بحری بیڑہ بنگلہ دیش کے ساحل کے قریب بحر ہند میں لنگر انداز ہو گیا ہے اور اس سے ہم نے بہت امیدیں وابستہ کرلی تھیں کہ پاکستان کی مدد کو آیا ہے۔ عراق کے کویت پر قبضے کے وقت بھی امریکہ کا بحری بیڑہ خلیج میں آ کر لنگر انداز ہو گیا تھا۔ آیئے دیکھیں یہ بحری بیڑہ ہوتا کیا ہے اور کس طرح اپنے ملک سے ہزاروں میل دور آ کر دہشت پھیلا دیتا ہے۔

بیڑے کا سائز

اس بیڑے کا پورا نام ائر کرافٹ کیریئر ہے Aircraft Carrier اور سائز اور ساز و سامان میں معمولی سے فرق کے ساتھ امریکہ جیسے بڑے ملک کے پاس بڑی تعداد میں یہ بحری جہاز موجود ہیں۔ عام طور پر اس کی لمبائی ساڑھے تین سو میٹر یعنی ڈیڑھ فرلانگ سے زیادہ اور چوڑائی اڑھائی سو میٹر یعنی ایک فرلانگ سے زیادہ ہوتی ہے اور اس میں تقریباً 100 طیارے، چھ ہزار کی تعداد میں پائلٹ۔ بحری جہاز کا عملہ اور دیگر فوجی جوان اور کارکنان موجود ہوتے ہیں۔ اس کی کئی منزلیں ہوتی ہیں۔ اوپر والا Deck یا تختہ جہازوں کے اترنے اور لینڈ کرنے کے کام آتا ہے۔ اس سے نچلی منزل میں جہازوں کے ہینگر Hanger ہوتے ہیں جن میں جہازوں کو سٹور کیا جاتا ہے۔ اور اسی جگہ ان کی سروس اور مرمت کا بندوبست بھی موجود ہے۔ پھر بیڑے میں جہازوں کے پائلٹوں۔ بحری بیڑے کے کارکنان اور دیگر سب عملہ کے لئے رہائش اور دیگر ضروریات کے کمرے۔ ان کے لئے کھانے پینے کا راشن۔ جہازوں کا اسلحہ بارود اور راکٹ وغیرہ سب کچھ موجود ہوتا ہے بس یوں سمجھیں کہ حرکت کرنے والا پورے کا پورا ہوائی اڈہ یہ بیڑہ ہے جو سمندر میں چلتا ہوا دنیا کے کسی بھی علاقے میں پہنچ سکتا ہے اور اپنے جدید ترین ہتھیاروں اور جہازوں کی بدولت مؤثر کارروائی کر سکتا ہے۔ نہ صرف یہ کہ خود اس جہاز کا سارا سسٹم ایٹمی ری ایکٹر کی بدولت ہر لحاظ سے خود کفیل ہوتا ہے بلکہ اس میں روائتی ہتھیاروں کے ساتھ ساتھ ایٹمی میزائل بھی موجود ہوتے ہیں۔ جو زمین سے زمین اور زمین سے فضا اور فضا سے فضا اور فضا سے زمین اور زیر آب آبدوزوں کو نشانہ بنانے کی پوری صلاحیت رکھتے ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ چونکہ اس کی رفتار زیادہ تیز نہیں ہوتی اور اس کا اپنا دفاعی نظام زیادہ لمبے فاصلوں کا نہیں ہوتا۔ اس لئے اس کی حفاظت اور مدد کے لئے اس کے جلو میں ایٹمی آبدوزیں۔ بمبار طیارے اور فائٹر جہاز بھی ہوتے ہیں۔

بیڑے کا رن وے

یہ بیڑہ چونکہ بنیادی طور پر ہوائی طاقت کا مرکز ہوتا ہے اس لئے اس میں جہازوں کی کارکردگی سب سے زیادہ نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ جیسا کہ اوپر ذکر کیا جا چکا ہے عام حالات میں ہوائی جہاز نچلی منزل میں ہینگرز کے اندر محفوظ کھڑے ہوتے ہیں۔ بوقت ضرورت ان کو ایک تختہ Deck سے دوسرے تختہ تک لانے کے لئے Elevators لگے ہوتے ہیں جو ایک قسم کی خود چلنے والی سیڑھی ہے جہاز اس پر کھڑا ہو جائے تو وہ چلتی ہوئی اس کو اوپر کی منزل کے رن وے پر لے آتی ہے۔ رن وے کی لمبائی تین سو فٹ ہوتی ہے جبکہ عام طور پر جہاز کو اترنے اور پرواز کرنے کے لئے تین ہزار فٹ کے رن وے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کا علاج یہ کیا گیا ہے کہ رن وے پر منجنیق لگی ہوتی ہے۔ منجنیق پرانے زمانے میں جنگوں میں قلعوں کی فصیل کو توڑنے کے لئے بڑے بڑے سائز کے پتھر دیوار پر برسانے کے کام آتی تھی۔ یہ غلیل کے اصول پر کام کرتی ہے جس میں پتھر کو ربڑ کی لچک کے ساتھ زور سے ہوا میں اچھال دیا جاتا ہے تو وہ آگے اپنی رفتار کی قوت سے خود بخود چلا جاتا ہے۔ اسی طرح بھاری پتھروں کو منجنیق کی مدد سے ہوا میں اچھال دیا جاتا تھا اور وہ دیوار پر گر کر اپنے بھاری وزن کی وجہ سے اسے توڑتے تھے۔ یا تیراکی کے مقابلوں میں آپ نے دیکھا ہوگا کہ اوپر سے قلابازیاں کھا کر تالاب میں چھلانگ لگانے والا تیراک ایک لچکدار تختے پر کھڑا ہو کر اس پر دو تین بار اچھلتا ہے اس تختے کو Spring Board کہا جاتا ہے۔ تختے کی لچک تیراک کو اچھال کر اور زیادہ بڑھا دیتی ہے اور وہ بہت اوپر ہوا میں جا کر قلابازیاں کھاتا ہوا نیچے تالاب میں گرتا ہے۔ بالکل یہی اصول اس رن وے پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ پہلا کام تو یہ کیا جاتا ہے کہ ہوائی جہاز کو اڑاتے اور لینڈ کراتے وقت دونوں صورتوں میں بحری بیڑا پوری رفتار سے ہوا کے چلنے کے مخالف رخ پر چلایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ہوا تیس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چل رہی ہے تو اس کے مخالف رخ سے جہاز کو بھی تیس میل فی گھنٹہ سے چلایا گیا اس طرح اب ہوا 60 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے بحری جہاز پر چل رہی ہے۔ اگر کسی جہاز کو اڑنے کے لئے ایک سو میل فی گھنٹہ کی رفتار درکار ہے تو صرف 40 میل فی گھنٹہ کی رفتار پر ہی اسے 100 میل فی گھنٹہ کی رفتار کی مخالف ہوا میسر آ جائے گی اور وہ آسانی سے اڑان کرنے کے قابل ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ رن وے کے آخر پر منجنیق بھی لگی ہوتی ہے جو اسے مزید دھکا دے کر ہوا میں اچھال دے گی اور اس طرح تین ہزار فٹ کے رن وے پر سے اڑنے والا جہاز تین سو فٹ کے رن وے سے پرواز کر سکتا ہے۔ لینڈ کرتے وقت بھی ہوا کے چلنے کی سمت اور رفتار کو کام میں لانے کے ساتھ ساتھ ایک اور بندوبست یہ کیا گیا ہے کہ رن وے کے سرے پر لمبے رخ کے تار لگے ہوئے ہیں۔ جہاز کے لینڈ کرتے وقت اس میں سے Hook یا کنڈے سے باہر نکلتے ہیں جو خاص اسی مقصد کے لئے جہاز میں لگائے جاتے ہیں اور یہ کنڈے تاروں کے ساتھ پھنس جاتے ہیں اور یوں ان سے رگڑ کھاتے یہ کنڈے جہاز کو کم جگہ کے اندر رک جانے میں مدد دیتے ہیں۔ مزید حفاظت کے لئے یہ انتظام کیا جاتا ہے کہ لینڈ کرنے والا رن وے بحری جہاز سے باہر کی طرف کو ایک تکون کی صورت میں نکلے ہوئے حصہ پر بنایا جاتا ہے تاکہ اگر پائلٹ اپنے جہاز کو پورے کنٹرول کے ساتھ عین رن وے کے چھوٹے سے حصے میں روک نہ سکے تو وہ آگے کھڑے دوسرے جہازوں میں نہ جا لگے۔ ایسی صورت میں پائلٹ جہاز کو اس رن وے سے پھر دوبارہ ہوا میں اٹھا لیتا ہے کیونکہ آگے کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی اور واپس لینڈ کر سکتا ہے۔

بیڑے کی جنگی صلاحیت

طیارہ بردار بیڑے میں عام روائتی جہازوں کے پرواز کرنے اور لینڈ کرنے کے خاص سسٹم کے علاوہ عام طور پر اس میں خاص قسم کے طیارے استعمال ہوتے ہیں جنہیں V/STOL طیارے کہا جاتا ہے یہ لفظ Vertical/Short Take Off And Landing کا مخفف ہے۔ یہ جہاز چاند پر اترنے والے مصنوعی سیارے کا اپنی نچلی جانب تیز دباؤ سے گیس خارج کر کے ایک مخصوص جگہ پر اترنے اور وہیں سے بغیر دوڑنے کے پرواز کر جانے کے اصول پر ایک جگہ پر اترتا اور اسی جگہ سے پرواز کر سکتا ہے۔ اس طیارے میں بمبار اور فائٹر دونوں صلاحیتیں موجود ہیں۔ بیڑے کے داہنی جانب اس کا مرکزی ڈھانچہ جسے Island کہا جاتا ہے واقع ہے اس میں بیڑے کا کنٹرول سسٹم۔ مواصلاتی رابطہ کا یونٹ۔ ریڈار اور ایٹمی ری ایکٹر واقع ہے۔ بحری بیڑے میں اپنی توپوں اور راکٹوں کے علاوہ اس کا پورا Carrier Task Force کا قافلہ اس کے ہمراہ اس کے ہر حکم کی تعمیل بجا لانے کے لئے تیار چلتا ہے۔ اس قافلے میں دیگر چھوٹے بحری جہاز۔ تباہ کن جنگی جہاز اور آبدوزیں شامل ہیں جن میں دشمن سے نمٹنے کا ہر قسم کا ساز و سامان موجود ہوتا ہے۔ اس طرح یہ طیارہ بردار بیڑہ اپنی ذات میں مکمل فوجی چھاؤنی کی حیثیت رکھتا ہے۔

مسلمہ المجریطی (وفات ۱۰۰۷ء)

آپ کی ولادت مجریط سپین میں ہوئی لیکن زندگی کا زیادہ عرصہ قرطبہ میں گزرا۔ جہاں آپ نے ایک سکول کی بنیاد رکھی جس میں ابن خلدون اور الظہراوی جیسے عالموں نے تعلیم حاصل کی۔ آپ اسلامی سپین کے سب سے پہلے معروف اسٹرانومر اور ریاضی دان تھے۔ آپ نے الخوارزمی کی زیج کی اصلاح کی نیز اس پر نظر ثانی کی۔ اصطرلاب پر ایک مقالہ لکھا جس کا لاطینی میں ترجمہ جان آف سیول John of Seville نے کیا۔ ریاضی میں ایک کتاب المعاملات تصنیف کی نیز بطلیموس کی کتاب Planisphere کی شرح لکھی۔ علم کیمیا میں آپ نے دو کتابیں غیاث الحکیم اور رتبات الحکیم لکھیں۔ پہلی کتاب کا ترجمہ لاطینی میں بادشاہ الفانسو دہم کے حکم پر Picatrix کے عنوان سے ۱۲۵۲ء میں کیا گیا۔ یورپ میں یہ کتاب کئی صدیوں تک درسی نصاب میں شامل رہی۔ آپ کی ستاروں کی زیج کو لاطینی میں ایڈے لارڈ آف باتھ adelard of bath نے نقل کیا۔ آپ کی کوششوں سے سپین میں ریاضی، کیمسٹری جیسے سائنسی علوم کا تعارف ہوا۔ علم ہیئت میں آپ کی کتاب کا ترجمہ مائیکل اسکاٹ نے ۱۲۱۷ء میں کیا۔ آپ کا لقب الحسیب تھا۔

بقیہ صفحہ 3

حوالوں کا ملنا ایک الٰہی تصرف ہوتا ہے۔ ورنہ تھوڑی دیر میں ایسے حوالے نہیں نکل سکتے۔ بلکہ ان کے لیے گھنٹوں کی محنت درکار ہوتی ہے۔ معترض صاحب اس بات پر غور کر لیں کہ مجالس شوریٰ کی رپورٹوں کا حجم کوئی زیادہ نہیں ہے۔ مگر اس کے حوالے زیادہ تر انہیں اور ان کے بھائی صاحب کو ہی یاد ہیں، باقی لوگوں کو یاد نہیں۔ اس سے وہ سمجھ سکتے ہیں کہ حوالہ جات کا علم کتنا ضروری ہوتا ہے اور کس قدر کم لوگوں کو ہوتا ہے۔ پھر اگر کسی کو یہ فضیلت حاصل ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود کی تحریرات سے نہایت مفید اور باموقعہ حوالہ جات کا انتخاب کرنے میں مہارت رکھتا ہے تو اس کی محنت کو معمولی قرار دینا کس طرح صحیح ہو سکتا ہے۔ تو یہ غلط طریق ہے کہ جس فن میں انسان کو مہارت نہ ہو اس کے متعلق رائے زنی شروع کر دے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1938ء صفحہ 103 تا 107)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35676 میں منور احمد کھرل ولد چوہدری نذیر احمد کھرل قوم کھرل پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ تھے خان ضلع خیر پور میرس سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2003-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین رقبہ 32 ایکڑ واقع گوٹھ تھے خان مالیتی -/320000 روپے۔ 2۔ مارکیٹ واقع اگھڑا روڈ گمبٹ مالیتی -/1000000 روپے۔ جس کے ورثاء 8 بہن بھائی ہیں۔ 3۔ مکان رقبہ ایک کنال واقع دارالصدر غربی ربوہ مالیتی -/2000000 روپے۔ جس کے ورثاء 8 بہن بھائی ہیں۔ 4۔ پلاٹ رقبہ 10 مرلے واقع گمبٹ شہر مالیتی -/500000 روپے۔ 5۔ ایک عدد ٹریکٹر مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/310000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد کھرل ولد چوہدری نذیر احمد کھرل گوٹھ تھے خان ضلع خیر پور میرس سندھ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود چیمہ ولد نذیر احمد چیمہ گوٹھ غلام محمد چیمہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد کھرل ولد چوہدری تھے خان گوٹھ تھے خان

مسل نمبر 35886 میں کریم الدین احمد ولد چوہدری صلاح الدین احمد قوم جٹ ہندل پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2003-8-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موروثی جائیداد واقع چھنی کپی نزد ربوہ میں سے شرعی حصہ۔ 2۔ موروثی جائیداد رقبہ 19.82 ایکڑ واقع چک نمبر 127 رب میں سے شرعی حصہ۔ 3۔ موروثی گھر واقع چک نمبر 127 رب میں سے شرعی حصہ۔ 4۔ مرسڈیز وین مالیتی -/1100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/53000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کریم الدین احمد ولد چوہدری صلاح الدین احمد شاہ تاج شوگر ملز گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد ولد چوہدری فرزند علی شاہ تاج شوگر ملز گواہ شد نمبر 2 محمد انعام ولد محمد شفیع شاہ تاج شوگر ملز

مسل نمبر 36202 میں ممتاز احمد چیمہ ولد چوہدری نبی احمد چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد چیمہ ضلع خیر پور میرس سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2003-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین رقبہ ساڑھے سات ایکڑ واقع باندھی ضلع نواب شاہ مالیتی -/600000 روپے۔ زرعی اراضی رقبہ 10 ایکڑ واقع گوٹھ سلطان احمد گوندل ضلع حیدر آباد مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ممتاز احمد چیمہ ولد چوہدری نبی احمد چیمہ گوٹھ غلام محمد چیمہ خیر پور میرس سندھ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف چہل ولد محمد شریف چہل کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد مشتاق احمد دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر 36203 میں ریحانہ کوثر علوی زوجہ مظفر احمد چیمہ قوم علوی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد چیمہ ضلع خیر پور میرس سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2003-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین رقبہ 2 ایکڑ واقع گوٹھ عطاء محمد علوی ضلع نواب شاہ مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ 3۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی -/35000 روپے۔ 4۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ کوثر علوی زوجہ مظفر احمد چیمہ گوٹھ غلام محمد چیمہ خیر پور میرس سندھ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد نبی احمد چیمہ گوٹھ غلام محمد چیمہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد چیمہ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 36309 میں غلام احمد خان ولد محمد عمر خان قوم ککے زئی پیشہ زمیندارہ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2003-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی اراضی رقبہ 9 ایکڑ 5 کنال 11 مرلے اور رہائشی مکان رقبہ ایک کنال کل مالیتی -/3181000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/126000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام احمد خان ولد محمد عمر خان نوشہرہ ورکاں گواہ شد نمبر 1 وقار احمد خان ولد صفدر علی خان نوشہرہ ورکاں گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد خان پسر موصی

مسل نمبر 36348 میں صدف عبداللہ ولد عبدالحلیم ظفر قوم بمرا پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2003-12-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صدف عبداللہ ولد عبدالحلیم ظفر دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 طاہر جمیل احمد بٹ وصیت نمبر 29853 گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم وصیت نمبر 10709

مسل نمبر 36374 میں آنسہ مظہر زوجہ مظہر اقبال قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2003-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور وزنی 2 تولے مالیتی -/14000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد محترم زرعی زمین رقبہ 4 ایکڑ واقع نبی سر روڈ ضلع میر پور خاص سندھ مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ مظہر زوجہ مظہر اقبال دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری احمد علی صاحب دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مظہر اقبال خاوند موصیہ

مسل نمبر 36571 میں امتہ المتین بنت فضل دین صاحب قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2004-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات

پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 74.600 گرام مالیتی -/53000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد محترم پلاٹ رقبہ 5 مرلے واقع دارالرحمت غربی ربوہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ المتین بنت فضل دین صاحب دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی ولد رحمت اللہ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ احمدی دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر 36588 میں عطرت رخسانہ بنت چوہدری غلام قادر باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 11 تولے مالیتی -/70000 روپے۔ 2۔ پلاٹ واقع راولپنڈی مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ پلاٹ واقع لاہور مالیتی -/150000 روپے۔ 4۔ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطرت رخسانہ بنت چوہدری غلام قادر باجوہ وحدت کالونی لاہور گواہ شد نمبر 1 انوار الحق ولد محمد ظفر اللہ خان علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط خان ولد عبدالمنان خان اقبال ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 36688 میں محمد عثمان قمر ولد محمد عمر قمر قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عثمان قمر ولد محمد عمر قمر دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد عمر قمر والد موصی گواہ شد نمبر 2 مجیب احمد طاہر وصیت نمبر 26382

مسل نمبر 35580 میں عاشق حسین وڑائچ ولد سید محمد وڑائچ صاحب قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت 1972ء ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین رقبہ ساڑھے آٹھ ایکڑ مالیتی -/600000 روپے (فروخت شدہ) دوکان مالیتی -/210000 روپے (فروخت شدہ) اس وقت مجھے مبلغ -/5400 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاشق حسین وڑائچ ولد سید محمد وڑائچ دارالصدر جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرام ناصر مانگٹ ولد محمد ارشد مانگٹ دارالصدر جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع ولد میاں محمد رفیع ناصر دارالصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر 35599 میں نصرت جہاں بنت چوہدری نعمت اللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 3 تولے مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت جہاں بنت چوہدری نعمت اللہ دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 1 خادم محمود ولد چوہدری نعمت اللہ دارالشکر ربوہ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ ولد رحمت اللہ دارالشکر ربوہ

مسل نمبر 35723 میں ثمینہ قدسیہ زوجہ عبدالرؤف ملتانی قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-8-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/15000 روپے۔ طلائی زیورات مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثمینہ قدسیہ زوجہ عبدالرؤف ملتانی دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781 گواہ شد نمبر 2 حسن محمد خالد وصیت نمبر 29296

مسل نمبر 36313 میں خالدہ پروین زوجہ کیپٹن (ر) محمد نواز وڑائچ قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/100 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خالدہ پروین زوجہ کیپٹن (ر) محمد نواز وڑائچ گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 کیپٹن (ر) محمد نواز وڑائچ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد کاشمیری ولد چوہدری نذر محمد راہوالی ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر 36511 میں امۃ الکریم سیال زوجہ خواجہ صلاح الدین قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ کالونی قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 16 تولے مالیتی -/128000 روپے۔ 2۔ نقرئی زیورات مالیتی -/1500 روپے۔ 3۔ مکان رقبہ 5 مرلے واقع گلبرگ کالونی قصور میں حصہ مالیتی -/600000 روپے۔ 4۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1830 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الکریم سیال زوجہ خواجہ صلاح الدین گلبرگ کالونی قصور گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد اسلم ولد خواجہ محمد عثمان غوثیہ کالونی قصور گواہ شد نمبر 2 عبدالواسع عابد ولد محمد عبداللہ فضل خان کالونی قصور

مسل نمبر 36583 میں نصرت حفیظ زوجہ محمد حفیظ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 15 تولے مالیتی -/90000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت حفیظ زوجہ محمد حفیظ ملیر کینٹ کراچی گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالغنی وصیت نمبر 22557 گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ راجپوت خاوند موصیہ

زمین پر سب سے بڑا جانور:۔

ہاتھی (Elephant) افریقہ کے جنگلوں میں پائے جانے والے بالغ ہاتھی کا اوسط وزن تقریباً 5.6 ٹن اور اوسط قد ساڑھے دس فٹ تک ہوتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 9 جولائی 2004ء	
طلوع فجر	3:29
طلوع آفتاب	5:07
زوال آفتاب	12:13
وقت عصر	5:12
غروب آفتاب	7:19
وقت عشاء	8:58

اعلان داخلہ

✿ ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد نے پی ایچ ڈی فیلو شپ پروگرام 2004ء میں داخلہ کا اعلان کیا ہے درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 4۔اگست 2004ء ہے مزید معلومات روزنامہ ڈان مورخہ 4 جولائی 2004ء

✿ ہمدرد یونیورسٹی (اسلام آباد، راولپنڈی، لاہور، پشاور) نے مختلف بیچلرز، ماسٹرز، ایم فل ر پی ایچ ڈی، ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 23 جولائی 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 4 جولائی 2004ء ملاحظہ کریں

✿ پاکستان نیوی نے بطور کیڈٹ درج ذیل بیچلر پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔(i) الیکٹرونکس انجینئرنگ (ii) میکینیکل انجینئرنگ (iii) بزنس ایڈ منسٹریشن۔ اس میں داخلہ کیلئے رجسٹریشن کی آخری تاریخ 21 جولائی 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 4 جولائی 2004ء

✿ صادق پبلک سکول بہاولپور نے درج ذیل کلاسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

(1) I-viii (2) O/A Leveles (3) F.Sc

ان کلاسز میں 31۔اگست 2004ء تک داخلہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ مزید معلومات کیلئے مورخہ 4 جولائی 2004ء کا روزنامہ ڈان ملاحظہ کریں۔

✿ پنجاب یونیورسٹی نے فرنچ آن لائن سرٹیفکیٹ کورس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 جولائی 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان 4 جولائی 2004ء ملاحظہ کریں۔

✿ انسٹیٹیوٹ آف سپیس ٹیکنالوجی اسلام آباد جو کہ یو ای ٹی (UET) سے الحاق شدہ ہے نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بیچلر آف ایئروسپیس انجینئرنگ (ii) بیچلر آف کیمونیکشن سسٹم انجینئرنگ۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 5۔اگست 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 4 جولائی 2004ء ملاحظہ کریں۔

✿ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور نے ایف اے رایف ایس سی سال اول 2004ء میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 جولائی 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 4 جولائی 2004ء ملاحظہ کریں۔

✿ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈ منسٹریشن اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔(i) بی بی اے (ii) بی سی ایس () ایم بی اے (iii) ایم سی ایس (ریگولر) (iv) ایم بی اے (vi) ایم سی ایس (ایگزیکٹو) درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 جولائی 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 4 جولائی 2004ء ملاحظہ کریں۔

✿ دی یونیورسٹی آف لاہور جو HEC سے منظور شدہ ہے نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی ایس ای ای (ii) بی ایس ای سی (iii) بی ایس سی ایس (iv) ایم ایس سی ایس (v) ایم اے ای ایل ٹی (vi) ایم اے انگلش لٹریچر (vii) بی بی اے (viii) ایم بی اے (ix) ایم بی اے (ایگزیکٹو) (x) پی جی ڈی ای ایل ٹی (xi) فارم ڈی۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 جولائی 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے مورخہ 5 جولائی 2004ء روزنامہ ڈان ملاحظہ کریں۔

✿ پاکستان انسٹیٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ اکنامکس نے پی ایچ ڈی اکنامکس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2004ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 22۔اگست کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ کیم جولائی 2004ء ملاحظہ کریں۔

✿ این ایف سی انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجیکل ٹریننگ، ملتان نے درج ذیل شعبوں میں ایک سالہ سرٹیفکیٹ پروگرام کے داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) انسٹرومینٹیشن اینڈ پراسس کنٹرول (ii) الیکٹریکل ٹیکنالوجی (iii) مکینیکل ٹیکنالوجی (iv) کیمیکل ٹیکنالوجی۔ درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ 20 جولائی 2004ء ہے مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 30 جون 2004ء ملاحظہ فرمائیں۔

✿ یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور نے 4 سالہ بی ایس سی پروگرام برائے میٹرک پاس طلباء وطالبات (سائنس وآرٹس) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 جولائی 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 5 جولائی 2004ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

درخواست دعا

✿ مکرم عبدالحکیم خاں صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب کاٹھ گڑھی مرحوم مربی سلسلہ دو ماہ پہلے کام کے دوران روڈ گرنے سے زخمی ہو گئے تھے۔ شروع میں گنگارام ہسپتال میں علاج ہوتا رہا اور اس کے بعد شیخ زید ہسپتال منتقل کر دیئے گئے۔ مورخہ 5 جولائی 2004ء کو بائیں ٹانگ جو کہ جوائنٹ سے فریکچر تھی کا کامیاب آپریشن ہوا ہے۔ مکمل شفایابی اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رہنے کے لئے احباب کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

خبریں

عراقی وزیراعظم کے دفتر پر حملہ عراقی وزیر اعظم ایاد علاوی کے دفتر پر مارٹر حملے میں ایک شخص ہلاک اور 5 زخمی ہو گئے۔ ایاد علاوی کے دفتر کے باہر تین بم دھماکے ہوئے۔ ہر طرف افراتفری پھیل گئی۔ اتحادی فوج کے ہیلی کاپٹروں نے شہر کی نگرانی شروع کر دی۔ مختلف جھڑپوں میں 5 امریکی فوجیوں سمیت 10۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ صدام کی اہلیہ نے شوہر کا مقدمہ لڑنے کے لئے وکلاء کی کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔

کراچی میں سعودی سفارتخانہ بند دہشت گردی کی دھمکیوں کی وجہ سے کراچی میں سعودی قونصلیٹ بند کر دیا گیا ہے۔ سفارتکاروں کی رہائش گاہوں پر بھی سخت پہرہ لگا دیا گیا ہے۔

وانا میں شدید جھڑپیں جنوبی وزیرستان کے علاقے وانا میں شدید جھڑپیں اور گولہ باری ہوئی۔ شکئی کے نواحی علاقوں میں ایف سی کی چیک پوسٹوں پر حملہ کیا گیا۔ جس کے جواب میں فوج نے جوابی کارروائی کی۔ توپوں اور فوجی ہیلی کاپٹروں کو استعمال کیا گیا۔ دونوں طرف سے جانی ومالی نقصان کی اطلاعات ہیں۔

ارباب غلام رحیم مسلم لیگ سندھ کے صدر نامزد وزیراعظم شجاعت حسین نے سندھ کے وزیراعلیٰ ڈاکٹر ارباب غلام رحیم کو سندھ مسلم لیگ کا صدر اور امتیاز شیخ کو سیکرٹری جنرل نامزد کر دیا ہے۔

پاکستان اور فن لینڈ کا تعاون صدر جنرل پرویز مشرف نے فن لینڈ کے تاجروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ پاکستان میں سرمایہ کاری کریں۔ بڑی مارکیٹ اور سستی لیبر سرمایہ کاری کے لئے مفید ہے۔ پاکستان اور فن لینڈ نے دوطرفہ تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔

شوکت عزیز کے کاغذات نامزدگی وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز نے تھرپارکر کے قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 229 سے بھی ضمنی انتخابات میں حصہ لینے کے لئے کاغذات جمع کروائے۔ وزیراعلیٰ سندھ نے کہا ہے کہ شوکت عزیز کو جتوانے کے لئے بھرپور طاقت کا مظاہرہ کیا جائے گا۔

20 لاکھ کی ڈکیتی گوجرانوالہ، یونائیٹڈ بینک گکھڑ کی برانچ میں پانچ ڈاکوؤں نے 20 لاکھ لوٹ لئے۔ تفصیلات کے مطابق ڈاکوؤں نے آتے ہی گن مین کو دبوچ لیا اور رائفل چھین کر اسے زخمی کر دیا اور تمام سٹاف کو یرغمال بنا کر سٹرانگ روم میں بند کر دیا۔

تبدیلی نام

✿ مکرم سلطان احمد ڈوگر صاحب دارالنصر غربی اقبال تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے داماد نے اپنا نام جمیل احمد طارق سے تبدیل کر کے جمیل احمد منہاس رکھ لیا ہے۔ لہٰذا اب ان کو اس نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
احمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
Mob: 0320-4893942
ملک غلام یٰسین۔ محمد نواز احمد ملک
دکان: 04524-214681
رہائش: 04524-214228-213051

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213649 رہائش 211649

خوشخبری
سپلٹ اے سی، ریفریجریٹرز، کلر ٹیلی ویژن، واشنگ مشین کوکنگ رینج، مائیکروویو اوون، سٹیبلائزر، تمام ہوم اپلائنسز مناسب قیمت پر دستیاب ہیں۔
لائٹ ہاؤس
بشارت مارکیٹ یادگار روڈ ربوہ
فون: 212987

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: 04524-212434, Fax: 213966